نعیم الرحمٰن ناصف☆

حضور ﷺ کے توہین آمیز خاکوں کی نوعیت

وَاِذَا نَظَرْتَ اِلٰی اَسِرَّةِ وَجْهِهٖ
بَرَقَتْ کَبَرْقِ الْعَارِضِ الْمُتَهَلِّلِ

''جب ان کے چہروں کی دھاریاں دیکھو،تو وہ یوں چمک رہی ہوتی ہیں جیسے بادل کی بجلی۔''

رسالت مآب ﷺ سیرت وصورت ہر دو پہلو سے ایک نمایاں اور ممتاز حیثیت کے حامل ہیں۔آپ ﷺ نے جملہ پہلوؤں سے لوگوں پر متاثر کن حد تک اَثرات چھوڑے ہیں۔مسلمانوں کی آپ کے ساتھ محبت وعقیدت وارفتگی اور لگاؤ،اس طرح غیر مسلموں کا روز اَفزوں اسلام کی طرف بڑھتا ہوا میلان انہی اثرات کا لازمہ ہے۔گویا آپکا وجود تمام صفات عالیہ کا مخزن ہے۔آپ جمال خلق اور کمال خلق کی کن بلندیوں کو چھو رہے ہیں ملاحظہ فرمایئے:

مولانا صفی الرحمٰن مبارکپوری رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

''ہجرت کے وقت رسول اللہ اُم معبد خزاعیہ کے خیمہ سے گزرے تو اس نے آپ کی روانگی کے بعد اپنے شوہر سے آپ ﷺ کے حلیہ مبارک کا جونقشہ کھینچا وہ یہ تھا:

''رنگ،تابناک چہرہ خوبصورت ساخت نہ توندے پن کا عیب نہ گنجے پن کی خامی،جمال جہاں تاب کے ساتھ ڈھلا ہوا پیکر،سرگیں آنکھیں،لمبی پلکیں،بھاری آواز،لمبی گردن،سفید وسیاہ آنکھیں،سیاہ سرگیں پلکیں،باریک اور باہم ملے ہوئے اَبرو چمکدار کالے بال،خاموش ہوں تو باوقار گفتگو کریں تو پرکشش۔دور سے دیکھنے میں سب سے زیادہ تابناک وپر جمال،قریب سے سب سے خوبصورت اور شیریں،گفتگو میں چاشنی،بات واضح اور دوٹوک،نہ مختصر نہ فضول،انداز ایسا کہ گویا لڑی سے موتی جھڑ رہے ہیں،درمیانہ قد نہ ناٹا کہ نگاہ میں نہ جچے نہ لمبا کہ ناگوار لگے۔دوشاخوں کے درمیان ایسی شاخ کی طرح ہیں جو سب سے زیادہ تازہ وخوش منظر ہے،رفقا آپ کے گرد حلقہ بنائے ہوئے کچھ فرمائیں تو توجہ سے سنتے ہیں،کوئی حکم دیں تو لپک کر بجالاتے ہیں،مطاع ومکرم،نہ ترش رو نہ لغوگو'' [زاد المعاد:۲/۵۴]

حضرت علی رضی اللہ عنہ آپ کا وصف بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

''آپ نہ لمبے تڑنگے تھے نہ ناٹے کھوٹے،لوگوں کے حساب سے درمیانہ قد کے تھے۔بال نہ زیادہ گھنگریالے تھے نہ بالکل کھڑے کھڑے بلکہ دونوں کے بیچ بیچ کی کیفیت تھی۔رخسار نہ زیادہ پرگوشت تھا نہ ٹھوڑی چھوٹی اور پیشانی پست،چہرہ کسی قدر گولائی لیے ہوئے تھا۔رنگ گورا گلابی،آنکھیں سرخی مائل،پلکیں لمبی،جوڑوں اور مونڈوں کی ہڈیاں بڑی بڑی،سینہ پر ناف تک بالوں کی ہلکی سی لکیر،بقیہ جسم بال سے خالی،ہاتھ اور پاؤں کی انگلیاں پرگوشت،چلتے تو قدرے جھٹکے سے پاؤں اٹھاتے اور یوں چلتے گویا کسی ڈھلوان پر چل رہے ہیں۔جب کسی طرف ملتفت ہوتے تو پورے وجود

☆فاضل کلیۃ الشریعۃ،جامعہ لاہور الاسلامیہ،لاہور

کے ساتھ ملتفت ہوتے۔ دونوں کندھوں کے درمیان مہر نبوت تھی۔ آپ ﷺ سارے انبیاء کے خاتم تھے سب سے زیادہ سخی دست اور سب سے بڑھ کر جرأت مند، سب سے زیادہ صادق اللہجہ اور سب سے بڑھ کر عہد و پیمان کے پابند وفا، سب سے زیادہ نرم طبیعت اور سب سے شریف ساتھی۔ جو آپ کو اچانک دیکھتا ہیبت زدہ ہو جاتا جو جان پہچان کے ساتھ ملتا محبوب رکھتا۔ آپ کا وصف بیان کرنے والا یہی کہہ سکتا ہے کہ میں نے آپ سے پہلے اور آپ کے بعد ایسا نہیں دیکھا۔" [ابن ہشام: ۱/۴۰۱، الرحیق المختوم: ص ۴۷۷]

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

لَوْ كُنْتَ مِنْ شَيْءٍ سِوَى الْبَشَرْ
كُنْتَ الْمُضِيْءَ لَيْلَةِ الْبَدْرْ

"اگر آپ ﷺ بشر کے علاوہ کوئی اور چیز ہوتے تو آپ ﷺ چودھویں کی رات کو روشن کرتے۔"

بہر صورت ابتدائے مضمون میں رسالت مآب ﷺ کی مدح سرائی اور حسن و جمال کے بیان سے مقصود توہین آمیز خاکوں سے پیدا ہونے والے مذموم اثرات کو لوحِ ذہنی سے ختم کرنا اور اس کی جگہ خلاصۂ کائنات علیہ السلام والتحیات کے چہرہ آفتاب کے حقیقی انوار کو ثبت کرنا ہے۔ آیئے دیکھتے ہیں کہ فکری پسماندگی اور اندھے تعصب کی وجہ سے مغربی کارٹونسٹ نے آسمان پر تھوکنے کی کس طرح سعی کی۔ ہم جملہ خاکوں میں سے صرف ان کے احوال ذکر کریں گے جو انتہائی توہین آمیز ہیں۔

خاکہ ①

☜ حضور نبی کریم ﷺ علیہ التحیۃ والتسلیم کے توہین آمیز خاکوں میں سے سب سے زیادہ ہتک آمیز خاکہ اس طرح ہے کہ آپ ﷺ کی چھوٹی چھوٹی داڑھی ہے دائیں گال پہ گھنی ہے اور بائیں پہ کم، اسی طرح مونچھ بھی دائیں طرف کی موٹی اور بائیں کی باریک ہے، من جملہ چہرہ یوں محسوس ہوتا ہے جیسے لقوہ کی بیماری نے اس میں ٹیڑھ آ گیا ہو۔ سر پہ بم نما پگڑی بنائی گئی ہے جس کے بالائی کونے میں دھاگے کو شعلہ نما دکھایا گیا ہے جو بم بلاسٹ ہونے کا سبب بنتا ہے اسی طرح پگڑی کے بالکل سامنے کلمہ طیبہ لکھا ہوا ہے، جس سے نبی کریم ﷺ یا اسلام کا دہشت گردی سے اتصال مقصود ہے۔

خاکہ ②

☜ دوسرے خاکے میں آپ ﷺ کو تقریباً ۶۰، ۶۵ کی عمر میں دکھایا گیا ہے گھنی داڑھی ہے جو پورے چہرے کو گھیرے ہوئے ہے اور اسی تناسب سے مونچھیں بنائی گئی ہیں، داڑھی اور مونچھیں بکھری ہوئی ہیں جس کی وجہ سے چہرہ اپنی خوبصورتی کھو رہا ہے۔ بھنویں اتنی لمبی ہیں کہ پیشانی کو چھوتے ہوئے عمامے تک پہنچ رہی ہیں۔ آنکھوں پر کالی پٹی چسپاں ہے اور ہاتھ میں تیز دھار خنجر ہے جو نعوذ باللہ آپ ﷺ کے دہشت گرد ہونے کی علامت ہے۔ اسی طرح نقاب کو نشانۂ تضحیک بناتے ہوئے آپ کے اطراف میں دو لڑکیوں کو کھڑا کیا ہوا جو نقاب کیے ہوئے ہیں ان کے دیکھنے کا انداز ایسا ہے کہ جیسے وہ کسی ناگہانی آفت سے ڈری ہوئی ہیں۔

خاکہ ③

☜ اس خاکے میں صرف آپ ﷺ کا چہرہ دکھایا گیا ہے جو تکونی صورت میں ہے۔ سر پہ عمامہ ہے۔ پیشانی سے ٹھوڑی تک کے چہرے کے اردگرد سبز رنگ میں چاند بنایا ہوا ہے اور دائیں آنکھ کی جگہ ستارہ ہے، داڑھی عربیوں کی سی ہے یعنی صرف ٹھوڑی پر، پورے چہرے پر نظر ڈالنے سے یوں محسوس ہوتا ہے جیسے ایک آنکھ سے معذور شخص کا چہرہ ہے۔

خاکہ ④

☜ اس خاکے میں آپ ﷺ کا چھوٹا سا قد ہے، سر پہ عمامہ ہے، کوٹ پہنا ہوا ہے جو پاؤں کو چھو رہا ہے، جسمانی اعتبار سے وسیع الجثہ دکھائے گئے ہیں۔ آپ دونوں بازوں کھولے اپنے ساتھیوں کی جانب کھڑے ان سے کہہ رہے ہیں: Stop Stop we ran out of virgins! ”ٹھہریئے ٹھہریئے! ہمارے پاس حوریں کم پڑ گئی ہیں۔“

خاکہ ⑤

☜ اس خاکے میں آپ کو دیگر ساتھیوں سمیت سفر کی حالت میں دکھایا گیا ہے، بڑے بڑے بال ہیں جو کندھوں کو چھو رہے ہیں، سر پہ احرام باندھا ہوا ہے، کمر کے ساتھ خنجر لٹکایا ہوا ہے، آپ کے پیچھے پانچ افراد ہیں جن میں سے ایک بچہ، ایک عورت اور باقی تین مرد ہیں ذیل میں یہ عبارت درج ہے:

"Muhammad never knew when Inspiration would Come upon him"

”محمد ﷺ نہیں جانتے کہ ان پر کب وحی نازل ہو جائے۔“

خاکہ ⑥

☜ مندرجہ بالا خاکے سے متصل یہ خاکہ ہے کہ آپ ﷺ پر وحی نازل ہو رہی ہے جس کی شدت سے آپ نے اپنے کانوں پہ ہاتھ رکھے ہوئے، منہ کھلا ہوا ہے اور سامنے کے چار دانت نمایاں ہیں، دونوں کانوں کے ساتھ یہ الفاظ درج ہیں:

Ding Dong Ding , Ding Ding Dong ”ڈنگ ڈونگ ڈنگ، ڈنگ ڈنگ ڈونگ“

گویا اس حدیث کی طرف اشارہ ہے جس میں ذکر ہے کہ آپ پر وحی (جرس) گھنٹی کی صورت میں بھی نازل ہوتی تھی اور نزول وحی کے وقت آپ شدید تکلیف سے دوچار ہوتے تھے اور تعصب کا ثبوت دیتے ہوئے اس حالت میں بھی خنجر آپ کی کمر کے ساتھ دکھایا گیا، آپ ﷺ کے پیچھے لوگ کھڑے آپ کی طرف دیکھتے ہوئے یوں دکھائی دیتے ہیں جیسے وہ بھی اس تکلیف کو محسوس کر رہے ہیں۔ نیچے یہ عبارت درج ہے:

"Inspiration being with ringing in his Ears"

”آپ پر وحی گھنٹی کی صورت میں نازل ہوتی ہے۔“

خاکہ نمبر ⑦

☜ پہلے خاکے کی طرح یہ خاکہ بھی انتہائی توہین آمیز ہے اس میں دونوں طرف کھڑے لوگ دیکھ رہے ہیں اور

آپ ﷺ پر نزول وحی کی کیفیت ہے جس کی شدت سے آپ ﷺ زمین پر گر رہے ہیں، گرتے ہوئے ایک بازو زمین کے قریب ہے جبکہ دوسرا بالائی طرف اٹھا ہوا ہے، منہ کھلا ہوا ہے اور چہرہ پر تکلیف کے آثار ہیں، آپ کے جوتے پاؤں کا ساتھ چھوڑ کر زمین پر گر رہے ہیں، اس طرح آپ کا عمامہ بھی سر سے کافی اوپر کی جانب اٹھا ہوا ہے، یہاں بھی خنجر آپ کی کمر کے ساتھ دکھایا گیا ہے اور ساتھ یہ عبارت درج ہے:

"His heart would race, his face turn red, and he would fall on the ground"

''آپ کے دل کی دھڑکن تیز ہوجاتی، آپ کا چہرہ سرخ ہوجاتا اور آپ زمین پر گر جاتے۔''

'نقل کفر کفر نباشد' کے تحت ہم نے نبی کریم علیہ التحیة والتسلیم کے توہین آمیز خاکوں کی نوعیت قارئین کے سامنے رکھ دی ہے تاکہ معلوم ہو سکے کہ مغرب کی اسلام دشمنی دلائل و براہین اور عقل و منطق کے بجائے تعصب اور انتہاپسندی پر مبنی ہے اور تہذیب و شائستگی کا سبق دینے والا مغرب کس قدر بدتہذیبی، ناشائستگی اور غیر اخلاقی حرکات پر اتر آیا ہے۔

ہمارا یقین محکم ہے کہ اسلام اپنے فطری نظام ہائے کی بدولت پوری دنیا کو بہت جلد اپنے دامن عافیت میں لے لے گا جسے کسی دشمن کی عداوت، کسی متعصب کا تعصب اور کسی شر انگیز کا خبث باطن روک نہیں سکے گا۔ [ان شاء اللہ]

❊……❊……❊